خطبۃ التقویٰ

پہلی نمازِ جمعہ پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلا خطبہ

یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلا خطبہ ہے کہ جو آپ نے ہجرت کے بعد دیا۔ سفرِ ہجرت میں آپ نے قبا میں چند روز قیام فرما کر جمعہ کے روز مدینہ منورہ کا ارادہ فرمایا۔ ناقہ پہ سوار ہوئے۔ راستہ میں محلہ بنی سالم پڑتا تھا۔ وہاں پہنچ کر جمعہ کا وقت آگیا اور وہیں آپ نے جمعہ کی نماز ادا فرمائی۔ یہ اسلام میں آپ کا پہلا خطبہ اور پہلی نمازِ جمعہ تھی۔ یہ وہ خطبہ ہے جس کا ہر لفظ دریائے فصاحت وبلاغت کی گہرائی میں ڈوبا ہوا ہے۔ اور جس کا ہر حرف امراضِ نفسانی کیلئے شفا اور مُردہ دلوں کے لئے آبِ حیات ہے۔ جس کا ہر کلمہ اربابِ ذوق کے لئے رحیقِ مختوم سے کہیں زیادہ شیریں اور لذیذ ہے۔ تیرہ سالہ مظلومانہ زندگی کے بعد جو خطبہ دیا جا رہا ہے اس میں ایک حرف بھی اپنے دشمنوں کی مذمت اور شکایت کا نہیں سوائے تقویٰ اور پرہیزگاری اور آخرت کی تیاری کے کوئی لفظ لسانِ نبوت سے نہیں نکل رہا ہے بے شک آپ انك لعلیٰ خلق عظیم کے مصداق تھے۔ صلی اللہ علیہ وسلم وبارك وترحم۔

جمعہ سے فارغ ہو کر آپ ناقہ پہ سوار ہوئے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو آپ نے اپنے پیچھے بٹھایا اور مدینہ کا رُخ فرمایا انصار کا ایک عظیم الشان گروہ ہتھیار لگائے ہوئے آپ کے یمین ویسار آگے اور پیچھے آپ کے جلو میں چل رہا تھا۔ (فتح الباری ج: ۷، ص: ۱۹۵۔ سیرت المصطفیٰ، مولانا محمد ادریس کاندھلوی۔ ج: ۱ ص: ۴۰۱ تا ۴۰۵)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَحْمَدُہٗ وَاَسْتَعِیْنُہٗ	الحمد للہ۔ اللہ کی حمد کرتا ہوں اور اسی سے اعانت
وَاَسْتَغْفِرُہٗ واستھدیہ واؤمن	اور مغفرت اور ہدایت کا طلبگار ہوں اور اللہ پر
بہ ولا اکفر۔ واعادی من یکفرہ	ایمان رکھتا ہوں اس کا کفر نہیں کرتا، بلکہ اس کے
واشھد ان لا الٰہ الا اللّٰہ وحدہ	کفر کرنے والوں سے عداوت اور دشمنی رکھتا ہوں
لا شریك لہ وان محمدا عبدہٗ	اور شہادت دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہے، اور محمد
ورسولہ ارسلہ بالھدیٰ والنُّور	اس کے بندہ اور رسول ہیں جس کو اللہ نے
والموعظۃ علی فترۃ من	ہدایت اور نور حکمت اور موعظت دے کر
الرسل وقلۃ من	ایسے وقت میں بھیجا کہ جب انبیاء و رسل
العلم وضلالۃ من	کا سلسلہ منقطع ہوچکا تھا اور زمین پر علم
الناس وانقطاع من الزمان	برائے نام تھا اور لوگ گمراہی میں تھے اور

ودنو من الساعة وقُرب
من الاجل - من يطع الله و
رسوله فقد رشد ومن
يعصهما فقد غوىٰ وفرّط وضل
ضلالاً بعيداً اوصيكم بتقوى
الله فانه خير ما اوصى به
المسلمُ المسلمَ ان يحضّه
على الاخرة وان يامره بتقوى الله
فاحذروا ما حذركم الله
من نفسه ولا الا افضل من
ذلك نصيحةً ولا افضل من
ذلك ذكرىٰ وان تقوى الله
لمن عمل به على وجل ومخافة
من ربه عون صدقٍ على ما تبغون
من امر الاخرة ومن يصلح الذى
بينه وبين الله من امره فى
السر والعلانية لا ينوى بذلك
الا وجه الله يكن له ذكراً فى عاجل امره
وذخراً فيما بعد الموت حين
يفتقر المرء الى ما قدّم وما كان

قیامت کا قرب تھا جو اللہ اور اس کے
رسول کی اطاعت کرے اس نے ہدایت
پائی اور جس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی
کی وہ بلاشبہ بے راہ ہوا اور
کوتاہی کی اور شدید گمراہی میں مبتلا ہوا اور
میں تم کو اللہ کے تقویٰ کی وصیت کرتا
ہوں لیے کہ ایک مسلمان کی دوسرے
مسلمان کو بہترین وصیت یہ ہے کہ اس
کو آخرت پر آمادہ کرے اور تقویٰ اور
پرہیزگاری کا اس کو حکم دے پس بچو
اس چیز سے کہ جس سے اللہ نے تم کو ڈرایا
ہے تقویٰ سے بڑھ کر کوئی نصیحت اور
موعظت نہیں اور بلاشبہ اللہ کا تقویٰ اور
خوف خداوندی آخرت کے بارے میں
سچا معین اور مددگار ہے اور جو شخص ظاہر و
باطن میں اپنا معاملہ اللہ کے ساتھ درست
کر لے جس سے مقصود محض رضائے خداوندی
ہو اور کوئی دنیاوی غرض اور مصلحت
پیش نظر نہ ہو تو یہ ظاہر و باطن کی مخلصانہ
اصلاح دنیا میں اس کے لیے باعث عزت و

من سوی ذلك یود لو ان بینه
وبینه امدا بعیدا۔ ویحذر
کم الله نفسه والله رؤف
بالعباد والذی صدق قوله
انجز وعدهٗ لاخلف لذلك
فانه یقول عز وجل ما یبدل
القول لدی وما انا بظلام للعبید
فاتقوا الله فی عاجل امرکم
واٰجله فی السر والعلانیة فانه
من یتق الله یکفر عنهٗ سیاٰته
ویعظم له اجرا ومن یتق الله
فقد فاز فوزا عظیما وان تقوی
الله یوقی مقته ویوقی
عقوبته ویوقی سخطه وان
تقوی الله یبیض الوجوه ویرضی
الرب ویرفع الدرجة خذوا
بحظکم۔ ولا تفرطوا فی جنب الله
قد علمکم الله کتابه ونهج لکم
سبیله لیعلم الذین صدقوا ویعلم
الکاذبین فاحسنوا کما

شہرت ہے اور مرنے کے بعد ذخیرۂ آخرت
ہے کہ جس وقت انسان اعمال صالحہ کا
غایت درجہ محتاج ہوگا اور خلاف تقویٰ
امور کے متعلق اس دن یہ تمنا کرے گا کہ
کاش میرے اور اس کے درمیان مسافت
بعیدہ حائل ہوتی اور اللہ تعالیٰ تم کو اپنی
عظمت اور جلال سے ڈراتے ہیں اور یہ
ڈرانا اس وجہ سے ہے کہ اللہ تعالیٰ بندوں
پر نہایت ہی مہربان ہیں اللہ اپنے قول
میں سچا ہے اور وعدہ کا وفا کرنے والا ہے
اس کے قول اور وعدے میں خلف نہیں
ما یبدل القول لدی وما انا بظلام للعبید
پس دنیا اور آخرت میں ظاہر میں اور باطن
میں اللہ سے ڈرو۔ تحقیق جو شخص اللہ سے
ڈرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کا
کفارہ فرماتے ہیں اور اجر عظیم عطا فرماتے
ہیں اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ
اس کے گناہوں کا کفارہ فرماتے ہیں
اور اجر عظیم عطا فرماتے ہیں اور جو شخص
اللہ سے ڈرے تحقیق وہ بلاشبہ بڑا کامیاب

احسن الله الیکم وعادوا اعدآءہ۔ واجتباکم وسمّاکمُ المسلمین لیھلک من ھلک عن بینۃ ویحی من حیّ عن بینۃ ولا قوۃ الا باللہ فاکثروا ذکر اللہ واعملوا لما بعد الیوم فانہ من یصلح ما بینہ وبین اللہ یکفہ اللہ ما بینہ وبین الناس ذلک بان اللہ یقضی علی الناس ولا یقضون علیہ ویملک من الناس ولا یملکون منہ۔ اللہ اکبر ولا قوۃ الا باللہ العظیم (۱)

ہوا۔ اور تحقیق اللہ کا تقویٰ ایسی شے ہے کہ اللہ کے غضب اور اس کی عقوبت اور سزا اور ناراضی سے بچاتا ہے اور تقویٰ ہی قیامت کے دن چہروں کو روشن اور منور بنائے گا اور رضاء خداوندی اور رفع درجات کا ذریعہ اور وسیلہ ہوگا اور تقویٰ میں جس قدر حصہ لے سکتے ہو وہ لے لو اس میں کمی نہ کرو اور اللہ کی اطاعت میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ نے تمہاری تعلیم کے لیے کتاب آتاری اور ہدایت کا راستہ تمہارے لیے واضح کیا تاکہ صادق اور کاذب میں امتیاز ہوجائے۔ پس جس طرح اللہ نے تمہارے ساتھ احسان کیا اسی طرح تم حسن اور خوبی کے ساتھ اس کی اطاعت بجالاؤ اور اس کے دشمنوں سے دشمنی رکھو اس کی راہ میں کما حقہ جہاد کرو۔ اللہ تعالیٰ نے تم کو اپنے لیے مخصوص اور منتخب کیا ہے اور تمہارا نام اور لقب ہی مسلمان رکھا ہے یعنی اپنا مطیع اور فرمانبردار رکھا۔ پس اس نام کی لاج رکھو منشاء خداوندی یہ ہے کہ جس کو ہلاک اور برباد ہونا ہے وہ قیام حجت

---

(۱) تاریخ طبری ج: ۲، ص: ۲۲۵۔ البدایۃ والنہایۃ۔ ج: ۳، ص: ۲۱۳

کے بعد ہلاک ہو اور جو زندہ رہے وہ بھی قیام حجت کے بعد بصیرت کے ساتھ زندہ رہے کوئی بچاؤ اور کوئی طاقت اور کوئی قوت بغیر اللہ کی مدد کے ممکن نہیں پس کثرت سے اللہ کا ذکر کرو اور آخرت کے لیے عمل کرو۔ جو شخص اپنا معاملہ خدا سے درست کر لیگا اللہ تعالیٰ لوگوں سے اس کی کفایت کرے گا کوئی شخص اس کو ضرر نہیں پہنچا سکتا۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حکم تو لوگوں پر چلتا ہے اور لوگ اللہ پر حکم نہیں چلا سکتے اللہ ہی تمام لوگوں کا مالک ہے اور لوگ اللہ کی کسی چیز کے مالک نہیں۔ لہٰذا تم اپنا معاملہ اللہ سے درست کر لو۔ لوگوں کی فکر میں مت پڑو اور اللہ سب کی کفایت کرے گا اللہ اکبر ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

سبائی فتنہ (جلد اوّل)

تالیف

مولانا ابوریحان سیالکوٹی

اہلسنت کا روپ دھار کر رفض و سبائیت پھیلانے والے چکوالی فرقہ کے باطل افکار و خیالات کا مدلل، علمی و تحقیقی محاسبہ۔

ایک تہلکہ خیز کتاب جس نے نام نہاد تقدس مآبوں کی کمین گاہوں میں زلزلہ برپا کر دیا۔

کمپیوٹر کتابت ٥ اعلیٰ طباعت ٥ ۶۸۵ صفحات ٥ قیمت ۱۵۰/- روپے

بخاری اکیڈمی، دار بنی ہاشم، مہربان کالونی ملتان،